بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اوّل

بحمد اللہ' ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس کے نئے سیشن میں تدریس کا آغاز حسب اعلان ۲ستمبر سے ہو گیا ہے۔ شرکاءِ کورس کی تعداد ہماری توقع سے بڑھ کر ہے۔ کورس میں داخلہ لینے والے مرد حضرات کی تعداد ۴۰ سے متجاوز ہے جبکہ ۱۵ خواتین نے بھی کورس میں داخلہ لیا ہے۔ اس موقع پر کورس کا نیا ترمیم شدہ پراسپکٹس بھی شائع کیا گیا ہے —— واضح رہے کہ اس کورس کا اصل مقصد ان حضرات کو بنیادی دینی تعلیم کی سہولت مہیا کرنا ہے جو کم از کم گریجویشن کی حد تک اپنی دنیاوی تعلیم مکمل کر چکے ہوں' اور مرکزی انجمن کی تحریک رجوع الی القرآن کی پکار پر لبیک کہتے ہوئے یا کسی دیگر داخلی یا خارجی تحریک پر کم وبیش ایک سال دینی تعلیم کے حصول کے لئے مختص کرنے پر آمادہ ہوں۔ کورس کو ترتیب دیتے ہوئے اس امر کو خاص طور پر مدنظر رکھا گیا ہے کہ شرکاء نہ صرف عربی زبان کے بنیادی قواعد اور اسالیب سے واقف ہو جائیں تاکہ قرآن حکیم کی ابدی ہدایت سے براہ راست استفادہ کے لئے راہ ہموار ہو سکے بلکہ قرآن حکیم کے منتخب مقامات کے مربوط مطالعے کے ذریعے دین کا صحیح تصور اور فرائض دینی کا ایک جامع خاکہ بھی ان پر واضح ہو جائے۔ قرآن حکیم سے صحیح طور پر استفادہ اور صاحب قرآن ﷺ کے فرمودات سے آگاہی کی خاطر مطالعہ احادیث مبارکہ کا ایک مختصر نصاب بھی کورس کا حصہ بنایا گیا ہے۔ مزید برآں تجوید' ترجمہ وترکیب قرآن اور مطالعہ فقہ بھی شامل نصاب ہیں۔

گزشتہ چند سالوں کے مقابلے میں امسال کورس میں زیادہ داخلوں کا ایک اہم سبب صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے ہفتہ وار درس قرآن (بمقام قرآن آڈیٹوریم) کا تسلسل اور اس کی جانب لوگوں کا غیر معمولی رجوع والتفات بھی ہے۔ اس درس قرآن کے ذریعے ایک نیا حلقہ جو اکثر وبیشتر اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگوں پر مشتمل ہے' اس قرآنی تحریک سے متعارف ہوا ہے۔ یہ اللہ کے خصوصی فضل کا مظہر ہے کہ اس درس کے ذریعے سے قرآن کی جو مؤثر پکار اور دل میں اتر جانے والا پیغام لوگوں کے قلوب واذہان تک پہنچ رہا ہے' اس کا ایک نتیجہ یہ بھی ہے کہ سننے والوں کے دلوں میں قرآن سے براہ راست استفادے اور اس کے علم وحکمت سے اپنے اذہان کو منور کرنے کی امنگ بیدار ہوئی ہے اور وہ بنیادی دینی تعلیم کے حصول کے لئے وقت فارغ کرنے پر آمادہ ہوئے ہیں۔ اللّٰھم زِد فزِد!